

دائمی امراض کے خاتمے کیلئے وسیع پالیسی

Posted On: 28 MAR 2017 7:57PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 مارچ، صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر مملکت محترمہ انوپریہ پٹیل نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ حکومت نے قومی صحت پالیسی 2017 منظور دی ہے۔ اس صحت پالیسی کا مقصد امتناعی اقدامات اور حفظان صحت کے فروغ کے ذریعہ ہر ایک عمر کے لوگوں کی صحت اور خوشحالی کو ممکنہ حد تک یقینی بنایا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد بیماری سے نجات دلا کر صحت مند بنانا ہے۔ اس میں امتناعی اقدامات اور صحت کے فروغ پر خصوصی توجہ ہے۔

قومی صحت پالیسی 2017 کے تحت درج ذیل امور شامل ہیں۔

- 2025 تک امراض قلب، کینسر، شوگر اور دائمی سانس کی تکلیف سے ہونے والی قبل از وقت موت میں 25 فیصد کمی لانا۔
 - ایچ آئی وی، ایڈز کیلئے 2020 کے عالمی ہدف کو حاصل کرنا۔ ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد میں 90 فیصد لوگ اپنی ایچ آئی وی بیماری کی کیفیت کے بارے میں مطلع رہیں گے۔ ایچ آئی سی سے متاثرہ 90 فیصد افراد پائیدار اینٹری ٹرو وائرل تھیراپی حاصل کرسکیں گے۔
 - تپ دق کیلئے بلغم کی جانچ میں جو نئے مریض سامنے آئیں گے ان کی صحت یابی کی شرح کم از کم 85 فیصد ہوگی۔ اسی طرح تپ دق کے نئے معاملات میں کمی لائی جائے گی تاکہ 2025 تک تپ دق کا مکمل خاتمہ ہوسکے۔
 - 2025 تک بینائی سے محرومی کے معاملات میں 0.25/1000 کی کمی لانا ہے اور موجودہ سطح سے ایک تہائی کم کرنا ہے۔
 - 2018 تک کوڑھ کے مرض کو 2017 تک کا لازار اور 2017 تک فائلیریا کو ختم کرنا ہے۔
- مزید برآں این سی ڈی گلوبل مانیٹرنگ فریم ورک اور ایکشن پلان کے تحت 2020 تک امراض قلب، کینسر، شوگر اور سانس کی تکلیف سے ہونے والی قبل از وقت موت میں 10 فیصد تک کمی لانا اور 2025 تک 25 فیصد کمی لانا ہے۔

U-1479

(Release ID: 1485905) Visitor Counter : 2

